بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

23 مارچ یوم مسیح موعود کے حوالہ سے
سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 20 / مارچ 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تین دن کے بعد 23 مارچ ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیعت کا آغاز فرمایا تھا اور یوں باقاعدہ آپ کے دعویٰ مسیح موعود کے ساتھ جماعت احمدیہ کی بھی بنیاد پڑی۔ جماعت میں یہ دن یوم مسیح موعود کے نام سے منایا جاتا ہے اس دن کی مناسبت سے جلسے بھی ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوی اور آپ کے آنے کے مقصد کے بارے میں بھی بتایا جاتا ہے۔ اس لئے اس حوالے سے میں آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ میں کچھ اقتباسات پیش کروں گا۔

حضور نے فرمایا اس سال شاید اکثر ملکوں اور مقامات میں جو آجکل وائرس کی وبا پھیلی ہوئی ہے اسکی وجہ سے جلسے نہ ہوسکیں اس لئے میرے خطبہ کے علاوہ ایم۔ٹی۔اے پر بھی اس حوالے سے پروگرام پیش ہوں گے۔ انہیں ہر احمدی کو اپنے گھر میں سننے کی کوشش کرنی چاہئے اپنے بچوں کے ساتھ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ ہی کے کام کو اور آپ کے دین کو دنیا میں پھیلانے کے لئے مبعوث کئے گئے تھے چنانچہ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

مَیں کھول کر کہتا ہوں اور یہی میرا عقیدہ اور مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع اور نقش قدم پر چلنے کے بغیر کوئی انسان کوئی روحانی فیض اور فضل حاصل نہیں کرسکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ والسلام فرماتے ہیں:

میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے میں رک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔ میں اس طرح بھیجا گیا ہوں جس طرح سے وہ شخص بعد کلیم اللہ مردِ خدا کے بھیجا گیا تھا جس کی روح ہیروڈیس کے عہد حکومت میں بہت تکلیفوں کے بعد آسمان کی طرف

اٹھائی گئی۔ اور صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر قوم اور مذہب کو اپنی بعثت کی اہمیت بتائی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں:

یہ بھی واضح ہو کہ میرا اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آنا محض مسلمانوں کی اصلاح کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ مسلمانوں اور ہندوؤں اور عیسائیوں تینوں قوموں کی اصلاح منظور ہے۔ اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں اور میں عرصہ بیس برس سے یا کچھ زیادہ برسوں سے اِس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان گناہوں کے دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہو گئی ہے جیسا کہ مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔

پھر اپنی بعثت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: انسان جو کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرتا ہے وہ سب موجبِ معصیت ہو جاتا ہے۔ ایک ادنی سپاہی سرکار کی طرف سے کوئی پروانہ لے کر آتا ہے تو اس کی بات نہ ماننے والا مجرم قرار دیا جاتا ہے اور سزا پاتا ہے۔ مجازی حکام کا یہ حال ہے تو احکم الحاکمین کی طرف سے آنیوالے کی بے عزتی اور بے قدری کرنا کس قدر عدولِ حکمی اللہ تعالیٰ کی ہے۔ خدا تعالیٰ غیور ہے۔ اس نے مصلحت کے مطابق عین ضرورت کے وقت بگڑی ہوئی صدی کے سر پر ایک آدمی بھیجا تاکہ وہ لوگوں کو ہدایت کی طرف بلائے۔ اس کے تمام مصالح کو پاؤں کے نیچے کچلنا ایک بڑا گناہ ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں: اسلام جیسے مقدس مطہر مذہب پر اس قدر حملے کئے گئے ہیں کہ اسلام کے برخلاف جو کچھ شائع ہوتا ہے اگر سب کو ایک جگہ جمع کیا جائے تو ایک بڑا پہاڑ بنتا ہے۔ مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ گویا ان میں جان ہی نہیں اور سب کے سب ہی مر گئے ہیں۔ اس وقت اگر خدا تعالیٰ بھی خاموش رہے تو پھر کیا حال ہوگا۔ خدا کا ایک حملہ انسان کے ہزار حملہ سے بڑھ کر ہے اور ایسا ہے کہ اس سے دین کا بول بالا ہو جائے گا۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام دنیا کو عموماً نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہماری آخری نصیحت یہی ہے کہ تم اپنے ایمان کی خبر داری کرو۔ یہ نہ ہو کہ تم تکبر اور لا پروائی دکھلا کر خدائے ذوالجلال کی نظر میں سرکش ٹھہرو۔ دیکھو خدا نے تم پر ایسے وقت میں نظر کی جو نظر کرنے کا وقت تھا سو کوشش کرو کہ تا تمام سعادتوں کے وارث ہو جاؤ۔

آپؑ نے دنیا کو تنبیہ کی کہ خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے سے لڑائی مت کرو۔ جب اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تو وہ مدد اور

نصرت بھی فرماتا ہے نشانات بھی دکھاتا ہے۔آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پرشوکت الفاظ میں فرمایا ہے کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا۔

حضور انور نے فرمایا: پس آج دوسو سے اوپر ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سچائی دنیا پر ظاہر فرماتا چلا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی آپ کے مشن کو پھیلانے میں حصہ دار بنائے اور ہمارے ایمان وایقان کو مضبوط کرے اور ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آج کل دنیا میں پھیلنے والے کورونا وائرس کے متعلق فرمایا: اس وائرس نے دنیا کو اس بات پر سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ خدا کی طرف رجوع کریں لیکن حقیقی خدا اور زندہ خدا تو صرف اسلام کا خدا ہے جس نے اپنی طرف آنے والوں کو راستہ دکھانے کا اعلان فرمایا ہے۔ پس ان حالات میں ہمیں جہاں اپنے آپ کو سنوارنے کی ضرورت ہے اپنی تبلیغ کو مؤثر رنگ میں کرنے کی ضرورت ہے۔ دنیا کو اسلام کے بارے میں پہلے سے بڑھ کر متعارف کرانے کی ضرورت ہے اور پھر ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ دنیا کو بتائے کہ اگر اپنی بقاء چاہتے ہو تو اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو۔ اگر اپنا بہتر انجام چاہتے ہو تو اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو کہ آخری زندگی کا انجام جو ہے وہی اصل انجام ہے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اس کی مخلوق کے حق ادا کرو۔ یہ آفات تو اب دنیا دار بھی کہتے ہیں کہ بڑھتی چلی جانی ہیں اس لئے اپنے بہتر انجام کے لئے بہت ضرورت ہے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور دنیا کو بھی بتائیں کہ اصل انجام آخری زندگی کا انجام ہے جس کے لئے تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بہر حال آنا ہوگا۔ اس کے بارے میں ایک ماہر کی تنبیہ یہ ہے کہ خطرناک وائرس کی جینیاتی تبدیلیوں کے عام ہونے کا بہت امکان ہے اور اس کے ساتھ چند برسوں میں ایک نئے کرونا وائرس کے دنیا میں پھیل جانے کا بھی امکان ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ہر اگلے تین سال کے بعد شاید کوئی اور نئی بیماری آجائے۔ سائنسدان کرونا وائرس پر قابو پاسکتے ہیں لیکن وبائی امراض کے خلاف انسانیت کی جنگ نہ ختم ہونے والی جنگ ہے۔ بہر حال اس کی لمبی تفصیلات ہیں یہ تو ساری بیان نہیں ہوسکتیں لیکن اپنے انجام بخیر کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے پہلے سے بڑھ کر تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے ہمیں۔ کرونا کی وباء کے بارے میں پہلے ہی میں ہدایت دے چکا ہوں یاددہانی بھی کروا دوں کیونکہ اب یہ تمام دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے اور یہاں بھی اس کا اثر بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ اب حکومت بھی اس بات پہ مجبور ہوگئی ہے کہ اقدامات اٹھائے اور زیادہ سخت اقدامات اٹھائے۔ بڑے اقدامات اٹھائے۔ جب

بیماریاں آتی ہیں وبائیں آتی ہیں تو ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہیں اس لئے ہر ایک کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔ بڑی عمر کے لوگ بیمار لوگ یا ایسی بیماری میں مبتلا لوگ جن کی قوت مدافعت جسم کی کم ہو جاتی ہے ان کو بہت زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑی عمر کے لوگ گھروں سے کم نکلیں، مسجد میں آنے میں بھی احتیاط کریں۔ جمعہ بھی اپنے علاقے کی مسجد میں پڑھیں، سوائے اس کے کہ اس بات پر بھی حکومت کی طرف سے پابندی لگ جائے کہ جمعہ کے لئے gathering بھی نہ ہو۔عورتیں عموماً مسجد میں آنے سے پرہیز کریں بچوں کے ساتھ آتی ہیں ان کو پرہیز کرنا چاہیئے پھر اپنے جسم کی قوت مدافعت بڑھانے کے لئے اپنے آرام پے بھی توجہ دینی چاہیئے۔ بچوں کو بھی عادت ڈالیں جلدی سوئیں اور جلدی اٹھیں۔آٹھ نو گھنٹے کی نیند پوری کر کے۔ پھر بازاری چیزیں کھانے سے بھی پرہیز کریں۔خاص طور پر یہ جو چپس وغیرہ کے پیکٹ ہیں۔ پھر یہ بھی ڈاکٹر آجکل کہتے ہیں کہ پانی بار بار پینا چاہیئے۔ضروری ہے کہ ایک گھنٹے بعد، آدھے پونے گھنٹے بعد ایک دو گھونٹ پی لیں یہ بھی بیماری سے بچنے کے لئے ایک ذریعہ ہے۔ ہاتھوں کو صاف رکھنا چاہیئے۔کم از کم پانچ دفعہ وضو کرنے والے جو ہیں ان کو صفائی کا موقع مل جاتا ہے اس طرف توجہ کریں۔ رومال آگے رکھ کے یا اب ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بازو اپنا سامنے رکھ کے اس پہ چھینکیں تاکہ ادھر ادھر چھینٹے نہ اڑیں۔ بہرحال صفائی بہت ضروری ہے اور اس کا خیال رکھنا چاہیئے لیکن آخری حربہ دعا ہے اور یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے شر سے بچائے۔ان تمام احمدیوں کے لئے بھی خاص طور پر دعا کریں جو اس بیماری میں مبتلا ہو گئے ہیں کسی وجہ سے یا ڈاکٹروں کو شک ہے کہ ان کو بھی یہ وائرس ہے یا کسی بھی اور بیماری میں مبتلا ہیں سب کے لئے دعا کریں۔ پھر اسی طرح کسی بھی بیماری کی کمزوری کی وجہ سے وائرس حملہ آور ہو جاتا ہے ان کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں بھی بچا کے رکھے۔عمومی طور پر ہر ایک کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ دنیا کو اس وبا کے اثرات سے بچا کے رکھے جو بیمار ہیں انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے اور ہر احمدی کو شفاء عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ ایمان اور ایقان میں بھی مضبوطی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 20th - March - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB